سوال

ے تلاوت لینا (1190)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض اوقات اپنے باورچی خانے میں کھانا پکانے کے دوران میں اپنے وقت سے فائدہ اٹھتے ہوئے ریڈیو یا ٹیپ ریکارڈر سے قرآن مجید سنتی ہوں، توکیا میرا یہ عمل جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پنے کام میں ہو اور اس دوران میں ریڈیو سے قرآن مجید بھی سنتا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور یہ اللہ کے حکم :

فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا... ٢٠٤... سورة الاعراف

ید غور سے سنو اور خاموش رہو۔''

ں ہے۔ کیونکہ انصات (خاموش رہنا) حسب امکان ہی مطلوب ہے، اور کام میں مشغول بندہ اپنی استطاعت کے تحت اسے خاموشی سے سن بھی رہا ہوتا ہے۔ ([1])

---

[1] راقم مترجم عرض کرتا ہے کہ اپنے وقت کو بہترین مصرف میں خرچ کرنا بہت بڑی دانشمندی ہے اور قرآن مجید سننے کا شوق ایک عظیم ترین نیکی ہے۔ اگر کام اس قسم کا ہو جو کوئی زیادہ دماغی توجہ نہ چاہتا ہو یا آدمی اپنے ساتھیوں سے ساتھ گپ بازی میں مشغول نہ ہو تو یقیناً ریڈیو ٹیپ سے قرآن مجید سننا د اس کے ساتھ ایک لازمی ادب یہ بھی ہے کہ اس کی آواز اپنی حد تک ہونی چاہیے۔ اتنی اونچی آواز سے ٹیپ یا ریڈیو لگا لینا کہ ہمسائے اور ساتھ والے متاثر یا اذیت محسوس کریں، جائز نہیں ہے۔ الغرض قرآن مجید پڑھنے اور سننے کے لازمی آداب کا خیال رکھنا لازم ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 836

محدث فتویٰ